(جلد دوم)

مناقب اہل بیتؑ

مشہور عربی کتاب

القطرة من بحار مناقب النبی و العترة

کا ترجمہ

مؤلف

آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہ

مترجم

حجتہ الاسلام مولانا ناظم رضا عترتی

ناشر

ادارہ منہاج الصالحین

جناح ٹاؤن ٹھوکر نیاز بیگ، لاہور فون 5425372

كل الحقوق محفوظة

نام کتاب	....	مناقب اہل بیت (جلد دوم)
مؤلف	....	آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہ
مترجم	....	حجۃ الاسلام مولانا ناظم رضا عترتی
اہتمام	....	مولانا ریاض حسین جعفری (فاضل قم)
ناشر	....	ادارہ منہاج الصالحین لاہور
پروف ریڈنگ	....	غلام حیدر عترتی
ہدیہ	....	=/200 روپے

جگہ جگہ بکھر رہا ہے۔

تیری بارگاہ کا کعبہ ارواح اور عقول کا قبلہ ہے اور تیرے ماتھے کی خاک ہر مرد و عورت کی سجدہ گاہ ہے۔

اے وہ جس کے چہرے سے صاحبان جنت کی جنت نظر آتی ہے۔ اور تیرے بغیر جنت بھی غموں کا گھر ہوگا۔

اے وہ جس کے پرچم کے نیچے ہر ایک جگہ حاصل کرتا ہے اور اس وقت پرچم اسلام کے لہرانے کی باری ہے۔

اور تیری تلوار کے خوف سے زمانے کا دل دو ٹکڑے ہو جائے گا۔ جب قربانی کرنے والے بادشاہوں سے انتقام لیا جائے گا۔

اور ذکر ہوا ہے کہ امام زمانہ علیہ السلام کی ولادت کی تاریخ حروف ابجد کے حساب سے کلمہ (نور) کے مطابق ہے۔

مہدیؑ برحق خروج کریں گے

(۳/۵۱۵) امام صادقؑ سے اس آیت شریفہ کی تاویل میں روایت وارد ہوئی ہے کہ جس میں خدا فرماتا ہے:

لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ (سورہ توبہ آیت ۳۳، سورہ فتح آیت نمبر ۲۸، سورہ صف آیت ۹)

"تاکہ اسے تمام ادیان پر غالب کر دے"

آپ نے فرمایا:

واللہ ما نزل تاویلها بعد ولا ینزل تاویلها حتی یخرج القائم

"خدا کی قسم اس آیت کی تاویل نہ حاصل ہوئی اور نہ ہوگی مگر یہ کہ قائم علیہ السلام خروج کریں"

(کمال الدین ج۲ [illegible])

۲۔ نعمت

(۳/۵۱۹) وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً (سورۂ لقمان آیت ۲۰)

"اس نے ظاہری اور باطنی نعمتیں تم پر نازل کیں۔"

اس آیت کی تاویل میں امام کاظمؑ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا:

النِّعْمَةُ الظَّاهِرَةُ الإِمَامُ الظَّاهِرُ، وَالبَاطِنَةُ الإِمَامُ الغَائِبُ

"نعمت ظاہرہ سے مراد امام ظاہر ہے اور نعمت باطنہ سے مراد امام غائب ہے"

(کمال الدین [illegible] تفسیر برہان ۳ [illegible])

بقیۃ اللہ

فضل بن شاذان امام صادقؑ سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا امام قائمؑ ظہور کے وقت اس آیت کی تلاوت کریں گے۔

بَقِيَّتُ اللَّهِ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ

"بقیۃ اللہ یعنی باقی ماندہ حجت الٰہی تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم اہل ایمان ہو"

(سورۂ ہود آیت ۸۶)

اس کے بعد امام فرمائیں گے: میں بقیۃ اللہ اور خدا کی باقی ماندہ حجت ہوں۔

([illegible])

معطل کنواں

(۵/۵۱۸) علی بن ابراہیم قمیؒ اپنی تفسیر میں امام صادقؑ سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: سورۂ حج کی یہ آیت (وَبِئْرٍ مُعَطَّلَةٍ وَقَصْرٍ مَشِيدٍ) میں (بئر معطلة) یعنی ایسا کنواں جو پانی سے بھرا ہو مگر معطل ہو گیا ہے اور اس سے فائدہ نہ اٹھایا گیا ہو) سے مراد حضرت مہدی علیہ السلام ہیں۔ (تفسیر قمی [illegible]، تفسیر برہان ۳/۹۶ حدیث ۹)

چھپا ہوا ستارہ

(۲/۵۱۱) آیت شریفہ

فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ (سورہ تکویر آیت ۱۵/۱۶)

کی تفسیر میں نعمانیؒ اپنی کتاب غیبت میں امام باقرؑ سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: (خنس) یعنی (چھپا ہوا ستارہ) سے مراد آخری امام ہیں جو لوگوں سے پوشیدہ ہیں۔

([illegible])

ساعت سے مراد کون؟

(۵/۵۲۰) سورہ اعراف کی آیت ۱۸۷ اور سورہ نازعات کی آیت ۴۲

يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ

"تم سے ساعت کے بارے میں سوال کریں گے"

میں (ساعت) سے مراد اور سورہ زخرف کی آیت ۸۵ (وَعِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ) اس کے پاس ساعت کا علم ہے) میں (ساعت) سے مراد اور سورہ احزاب کی آیت ۶۳ اور سورہ شوریٰ کی آیت ۱۷ (وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ) (تم کیا جانو شاید ساعت نزدیک ہے) میں (ساعت) سے مراد اسی طرح سورہ شوریٰ کی آیت ۱۸ (وَالَّذِينَ يُمَارُونَ فِي السَّاعَةِ) (وہ لوگ جو ساعت میں جھگڑا کرتے ہیں) میں ساعت سے مراد حضرت مہدیؑ اور آپ کا ظہور ہے۔

([illegible])

شیعہ مراد ہیں

(۸/۵۲۰) شیخ صدوقؒ کتاب کمال الدین میں آیت هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ○ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ (سورہ بقرہ آیت ۲-۳)

[illegible]

[illegible]

المتقون شیعة علی علیه السلام والغیب فهو الحجة الغائب

"پرہیزگاروں سے مراد شیعیان علیؑ ہیں اور غیب سے مراد حجت غائب ہیں"

سورج کون؟

(۹/۵۵۲) شرف الدین کتاب تاویل الآیات میں آیت (والشمس وضحٰھا) (سورج کی قسم اور اس کی روشنی کی قسم) کی تفسیر میں فرماتے ہیں سورج سے مراد رسولؐ خدا ہیں اور سورج کی روشنی اور نور سے مراد حضرت قائمؑ اور ان کا ظہور ہے۔

(تاویل الآیات [illegible])

امام اور دو رکعت نماز

(۱۰/۵۵۳) علی بن ابراہیم قمی آیہ شریفہ

أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ (سورہ نمل آیت ۶۲)

"کیا کوئی ہے خدا کے علاوہ جو مضطر کو جواب دے جب وہ پکارے"

کی تفسیر میں امام صادقؑ سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا:

نَزَلَتْ فِي الْقَائِمِ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ هُوَ وَاللَّهِ الْمُضْطَرُّ إِذَا صَلَّى فِي الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ وَدَعَا اللَّهَ فَأَجَابَهُ، وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُهُ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ

"یہ آیت قائم آل محمد علیہم السلام کے حق میں نازل ہوئی ہے۔ خدا کی قسم وہ ہیں (مضطر) جب وہ مقام ابراہیم میں دو رکعت نماز پڑھیں گے اور خدا سے دعا کریں گے خدا ان کی دعا قبول کرے گا اور ان سے غم واندوہ اور پریشانی کو دور کرے گا، اور انہیں زمین پر اپنا خلیفہ قرار دے گا"

(تفسیر قمی [illegible])

لفظ نور

(۱۱/۵۳۳) مفضل امام صادقؑ سے آیت شریفہ فَاِذَا نُقِرَ فِی النَّاقُوْرِ

(سورہ مدثر آیہ ۸)

"جب صور پھونکا جائے گا"

کی تفسیر میں نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا:

اس سے مراد حضرت مہدیؑ کا ظہور ہے اور جب خدا تعالیٰ ظہور کا ارادہ فرمائے گا تو آنحضرت کے دل مبارک میں نور کا نکتہ پیدا کرے گا اور آپ اس وقت حکم خدا سے قیام کریں گے۔

قمر سے مراد کون؟

(۱۲/۵۳۵) فراتؒ اپنی کتاب تفسیر میں امام حسینؑ اور امام باقرؑ سے سورہ شمس کی پہلی دو آیتوں کی تفسیر میں روایت نقل کرتے ہیں کہ ان دو حضرات نے فرمایا:

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا

میں سورج سے مراد رسول خداؐ ہیں اور

وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا

"میں قمر سے مراد امیر المومنین علیؑ ہیں اور

وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا

"میں دن سے مراد حضرت قائم آل محمد علیہم السلام ہیں"

(تفسیر فرات، ۵۶۳ حدیث ۷۲۳، بحار الانوار ۲۴/۷۰، ...)

(۱۳/۵۳۶) کلینیؒ کافی میں آیہ

وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ (سورہ صف آیہ ۸)

"خدا اپنے نور کو کامل کرنے والا ہے"

کی تفسیر میں حضرت موسیٰ بن جعفر علیہما السلام سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: یہ مطلب حضرت قائم علیہ السلام کی رہبری میں حاصل ہوگا۔

([illegible])

کون پانی دے گا؟

(۱۳/۵۲۸) امام باقرؑ آیت شریفہ

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِمَاءٍ مَعِينٍ (سورہ ملک آیت ۳۰)

"اگر تم دیکھو کہ ضرورت کے مطابق پانی زمین میں دھنس جائے تو کون ہے جو تمہارے لئے جاری پانی لائے گا"

کی تفسیر میں فرمایا: یہ آیت حضرت قائم علیہ السلام کی شان میں ہے، خدا عزوجل نے نازل فرمایا ہے۔

إن أصبح إمامكم غائباً عنكم لا تدرون أين هو فمن يأتيكم بإمام ظاهر يأتيكم بأخبار السماوات والأرض وحلال الله جل وعز وحرامه؟

"اگر تمہارا امام تمہاری نظروں سے غائب ہو جائے اور تم نہ جانتے ہو کہ وہ کہاں ہے؟ تو کون ہے جو اس امام کو ظاہر کرے تاکہ آسمان اور زمین کی خبریں تم کو دے اور خدا کے حلال اور حرام کو بیان کرے؟"

پھر آپ نے فرمایا: خدا کی قسم اس آیت کا مطلب اور حقیقی تاویل ابھی تک نہیں آئی ہے لیکن یقیناً واقع ہوگی۔ ([illegible])

(۱۵/۵۲۸) امام صادقؑ سے آیت وَذَٰلِكَ دِينُ الْقَيِّمَةِ (سورہ بینہ آیت ۵)

"یہ ہے محکم اور سچا دین ہے"

کی تفسیر میں روایت ہوئی ہے کہ آپ نے فرمایا: اس سے مراد حضرت قائمؑ کا دین اور ان کی حکومت ہے۔

([illegible])

ظلمت اور تاریکی

(۵۲۹/۱۲) شیخ مفید آیۂ شریفہ "وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا"

([illegible])

"خدا کے نور سے زمین روشن ہوگی"

کی تفسیر میں امام صادقؑ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا:

إِذَا قَامَ الْقَائِمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَاسْتَغْنَى الْعِبَادُ عَنْ ضَوْءِ الشَّمْسِ وَذَهَبَتِ الظُّلْمَةُ

"جب حضرت قائم علیہ السلام قیام فرمائیں گے تو زمین اپنے پروردگار کے نور سے روشن ہو جائے گی اور لوگ اس وقت سورج کی روشنی کے محتاج نہ ہوں گے اور ظلمت و تاریکی ختم ہو جائے گی"

([illegible])

اس سے مراد آئمہؑ ہیں

(۵۳۰/۱۳) سید ہاشم بحرانی اپنی کتاب غایۃ المرام میں آیت نور کی تفسیر میں امیر المومنین علیؑ سے ایک روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت نے اس آیت کے ہر حصے کی تفسیر ائمہ میں سے ایک امام کے وجود مقدس کے ساتھ کی ہے البتہ پہلے آیت کریمہ اور اس کا ترجمہ ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حدیث کے مطابق اس کی تاویل بیان کرتے ہیں۔

اللَّهُ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ مَثَلُ نُورِهِ كَمِشْكَاةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نُورٌ عَلَى نُورٍ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللَّهُ

میں چراغ ہو اور چراغ شیشے کی قندیل میں ہو اور قندیل ایک جگمگاتے ستارے کی مانند ہو جو زیتون کے بابرکت درخت سے روشن کیا جاتا ہے جو نہ مشرق والا ہو اور نہ مغرب والا، اور قریب ہے کہ اس کا روغن بھڑک اٹھے چاہے اسے آگ مس بھی نہ کرے، یہ نور بالائے نور ہے اور اللہ اپنے نور کے لیے جسے چاہتا ہے ہدایت دے دیتا ہے اور اسی طرح مثالیں بیان کرتا ہے اور وہ ہر شے کا جاننے والا ہے۔

تاویل آیت کے بارے میں حضرت نے فرمایا ہے کہ آیت نور میں (مشکوٰۃ) سے مراد محمدؐ ہیں (فیہا مصباح) سے مراد علی ہیں (الزجاجۃ) سے مراد حسن و حسین ہیں (کانہا کوکب دری) سے مراد امام سجادؑ ہیں (یوقد من شجرۃ مبارکۃ) امام باقرؑ ہیں (زیتونۃ) سے مراد امام صادقؑ ہیں (لا شرقیۃ) سے مراد موسیٰؑ بن جعفر ہیں (ولا غربیۃ) سے علیؑ بن موسیٰ الرضاؑ ہیں (یکاد زیتہا یضیٔ) سے مراد امام جوادؑ ہیں (ولو لم تمسسہ نار) سے امام ہادیؑ ہیں (نور علی نور) سے مراد امام عسکریؑ ہیں اور (یہدی اللہ لنورہ من یشاء) سے مراد قائم آل محمد علیہم السلام حضرت مہدیؑ علیہ السلام ہیں۔

(بحار الانوار ج ۲۳ — تفسیر برہان ج ۳ ص ۱۳۶ حدیث ۱۱ المحجۃ ص ۱۴۷ آیات الباہرہ ص ۹۹)

نیک کاموں میں سبقت

(۱۸/۵۳۱) محمد بن ابراہیم نعمانیؒ کتاب غیبت میں آیۂ شریفہ۔

فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اللَّهُ جَمِيعًا (سورہ بقرہ آیت ۱۴۸)

"نیک کاموں میں ایک دوسرے سے سبقت اختیار کرو تم جہاں بھی ہو گے خدا تم سب کو لے آئے گا"

کی تفسیر میں امام صادقؑ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا:

يسير القائمؑ واصحابه يصعدون على طور سيناء

"یہ آیت حضرت قائم علیہ السلام اور ان کے اصحاب کے بارے میں نازل ہوئی ہے جو کسی قسم کی ظلم کے بغیر جمع ہوں گے"

(حوالہ جات [illegible])

مہدیؑ اور نظام عدالت

(۲۰۰/۵۸۱) شیخ مفید علی بن عقبہ سے اور وہ اپنے باپ سے نقل کرتے ہیں کہ وہ کہتا ہے:

جب حضرت قائم علیہ السلام قیام کریں گے تو نظام عدالت جاری کریں گے، آپ کے دور حکومت میں کوئی ظلم ستم نہیں ہوگا، راستے پر امن ہو جائیں گے، زمین اپنی برکتیں باہر نکال دے گی، ہر صاحب حق کو اس کا حق لوٹا دیں گے، ہر شخص جو کسی دین سے تعلق رکھنے والا ہوگا اسلام کی طرف آ جائے گا اور ایمان لے آئے گا۔ کیا تو نے نہیں سنا کہ خدا تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے

وله اسلم من في السمٰوٰت والارض طوعا وكرها واليه يرجعون

(سورہ آل عمران آیت ۸۳)

"تمام کے تمام اہل زمین و آسمان خواہ بخوشی یا بجبر اس کے فرمان کو قبول کریں گے"

تو آپ لوگوں کے درمیان داؤدؑ اور محمدؐ کی طرح انصاف کریں گے، اس وقت زمین اپنے چھپے ہوئے خزانے باہر نکال دے گی، اپنی برکتوں کو ظاہر کر دے گی۔ ہر طرف تمام مومنین بے نیاز ہو جائیں گے اور کسی کو کوئی صدقہ و خیرات دینے کی جگہ نہ ملے گی۔

پھر آپ نے فرمایا:

إن دولتنا آخر الدول، ولم يبق أهل بيت لهم دولة إلا ملكوا قبلنا لئلا يقولوا إذا رأوا سيرتنا إذا ملكنا سرنا بمثل سيرة هؤلاء

"بے شک ہماری حکومت آخری حکومت ہوگی، ہم سے پہلے جس کے لئے

[illegible] متقین کی عاقبت [illegible]

ہے جو اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کا بھی یہی مطلب ہے جس میں فرماتا ہے

والعاقبة للمتقین (سورہ اعراف آیت ۱۲۸)

"عاقبت صرف پرہیزگاروں کے لئے ہے"

([illegible])

امام مہدیؑ کے ساتھ رابطہ

[illegible] امام باقر علیہ السلام آیت

یا ایھا الذین آمنوا اصبروا وصابروا ورابطوا ... تفلحون

(سورہ آل عمران آیت ۲۰۰ کی تفسیر میں فرماتے ہیں)

اصبروا علی اداء الفرائض وصابروا عدوکم ورابطوا امامکم المنتظر

"واجبات کے انجام دینے میں صبر کرو اور دشمن کے مقابلے میں صبر و مقاومت

[illegible] اپنے امام منتظر کے ساتھ رابطہ رکھو"

([illegible])

نبی عیسیٰ اور مہدیؑ

[illegible] آیت

وان من اھل الکتاب الا لیؤمنن [illegible]

"اہل کتاب میں سے کوئی ایسا نہیں ہے مگر یہ کہ وہ مرنے سے پہلے حضرت

عیسیٰ پر ایمان لے آئے گا اور قیامت کے دن ان پر گواہ ہوگا"

کی تفسیر میں [illegible] سے نقل کرتے ہیں کہ [illegible]

ان عیسیٰ ینزل قبل یوم القیامة الی الدنیا فلا یبقی اهل ملة یهودی

ولا غیره الا آمن به قبل موته ویصلی خلف المهدی

"... حضرت عیسیٰ ... قیامت سے پہلے دنیا میں آئیں گے اور کوئی ...
... کا یہودی اور غیر یہودی باقی نہ رہے گا مگر یہ کہ ان کی وفات سے قبل
ان پر ایمان لے آئے گا اور وہ حضرت مہدیؑ کے پیچھے نماز ادا کریں گے۔"

([illegible])

مہدیؑ اور ایک جماعت

([illegible]) امام صادقؑ سے آیہ ... نصرانی (... آیت ۱۴)

"مجھوں نے کہا ہم نصاریٰ ہیں ان سے ہم نے عہد لیا تھا"
کی تفسیر میں روایت نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا:

سیخرج مع القائم علیہ السلام منا عصابۃ منہم

"بہت جلد ان میں سے ایک جماعت ہمارے حضرت قائم علیہ السلام کے
ساتھ خروج کرے گی"

([illegible])

نزول ملائکہ

([illegible]) ایک روایت میں آیت

هل ينظرون الا ان تاتيهم الملائكة (انعام ۱۵۸)

"کیا وہ اس انتظار میں ہیں کہ ان پر فرشتے نازل ہوں"
کی تفسیر حضرت مہدیؑ کے وجود اقدس کے ساتھ کی گئی ہے

ظہور حجت

[illegible] ... ہیں ... ان ... سے نقل ہے

... باب ... رنگ

"... جب ... آیت ظاہر ہوں گی"

([illegible])

ظہور مہدیؑ اور مشرکین

(۱۵/۵۵۷) عیاشیؒ اپنی تفسیر میں امام صادق علیہ السلام سے سورۂ توبہ آیت ۳۳ سورۂ صف آیت ۹

ھو الذی ارسل رسولہ

"خدا وہ ہے جس نے اپنے رسول کو بھیجا لوگوں کی ہدایت کی خاطر اور دین کی تعلیم کی خاطر تاکہ اسے تمام ادیان پر غالب کر دے اگرچہ مشرکوں کو یہ چیز بری لگتی رہے"

کی تفسیر میں امام صادقؑ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب حضرت قائم صلوات اللہ علیہ خروج کریں گے تو کسی بھی مشرک [illegible] اور کافر کو ان کا خروج ناپسند [illegible] ہو گا۔

([illegible])

عذاب سے مراد مہدیؑ

(۲۷/۵۳۶) نعمانیؒ کتاب غیبت میں آیت

ولئن اخرنا عنھم العذاب الی امۃ معدودۃ (ھود آیہ ۸)

"اگر عذاب کو ان سے ایک امت معدود تک تاخیر میں ڈال دیں"

کی تفسیر میں امام صادقؑ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا:

العذاب خروج القائم والامۃ المعدودۃ اھل بدر واصحابہ

"عذاب سے مراد حضرت قائم علیہ السلام کا خروج ہے اور امت معدودہ سے مراد حضرت کے اصحاب ہیں جو اہل بدر کے اصحاب کی تعداد کے مطابق یعنی تین سو تیرہ ہوں گے"

([illegible])

جنگ کا حکم کیوں؟

(۱۸۵/۵۴) عیاشیؒ نے اپنی تفسیر میں محمد بن مسلم سے نقل کیا ہے کہ امام باقرؑ نے آیت

الم تر الی الذین قیل لھم کفوا سے لے کر وضع الوس تک۔

(نساء آیت ۷۷)

"کیا تم ان لوگوں کے بارے میں غور نہیں کرتے جن سے کہا گیا کہ اب جنگ سے رک جاؤ اور نماز و زکوٰۃ کو ادا کرو۔ پھر جب ان کو جنگ کا حکم دیا گیا تو انہوں نے کہا خدایا ہمیں جنگ کرنے کا حکم کیوں دیا ہے؟ کیا تھوڑا سا ہے تاخیر میں ڈال دیتا"

کی تفسیر میں روایت کی ہے کہ انہوں نے حضرت قائمؑ کے دور تک جنگ میں تاخیر کا ارادہ کیا تھا۔ (...)

بیٹے قتول پر ظلم

(۱۸۶/۵۴) عیاشیؒ اپنی تفسیر میں نقل کرتے ہیں کہ ایک دن حضرت امام صادقؑ کے حضور میں بنی عباس کے گھروں کے متعلق بات ہوئی کہ ابھی تک باقی اور برقرار ہیں۔ اس پر حاضرین میں سے ایک شخص نے کہا

اراناھا اللہ خرابا او خربھا بایدینا

"خدا ہمیں انہیں خراب ہوتا دکھائے یا ہمارے ہاتھوں سے انہیں خراب کرے"

امامؑ نے فرمایا

لا تقل ھکذا بل یکون مساکن القائم واصحابہ

"ایسے نہ کہو بلکہ یہ گھر حضرت قائم علیہ السلام اور ان کے اصحاب کے ہو جائیں گے کیا تو نے نہیں سنا کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے

وسکنتم فی مساکن الذین ظلموا انفسھم (ابراہیم: ۴۵)

[illegible]

نے اپنے ظہور پر ظلم کیا

[illegible]

سبع مثانی کون ہیں؟

(۲۰/۶۳۳) امام صادق آیت

ولقد آتیناک سبعا من المثانی والقرآن العظیم (حجر آیت ۸۷)

کی تفسیر میں فرماتے ہیں

ظاهرها الحمد وباطنها ولد الولد والسابع منهم القائم علیه السلام

ظاہر میں [illegible] سے مراد سورہ حمد ہے اور باطنا اس سے مراد آئمہ معصومین علیہم السلام ہیں جن میں سے ساتواں قائم ہے

[illegible]

اہل ارض اور اسراف

(۳۰/۶۳۳) سید شرف الدین نے کتاب تاویل الآیات میں آیت

ومن قتل مظلوما (اسراء آیت ۳۳)

"جو بھی مظلوم قتل ہوا ہے اس کے ولی کے لئے حق قصاص قرار دیا ہے

پس وہ قصاص میں تجاوز نہ کرے"

کی تفسیر میں امام صادق سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا

نزلت في الحسين لو قتل ولیه اهل الارض به ما كان

مسرفا وولیه القائم علیه السلام

یہ آیت حسین علیہ السلام کی شان میں نازل ہوئی ہے اگر ان کا ولی تمام

اس جس کو ان کے قضا میں قتل کرے گا تو یہ [illegible] ہوگا [illegible]

حضرت قائم ہیں" [illegible]

صراط مستقیم کیا ہے؟

(۲۰/۱۳۵) اسی کتاب میں آیت فستعلمون من اصحاب الصراط السوی ومن

اهتدیٰ (طٰہٰ ۱۳۵)

"عنقریب تم جان لو گے کہ کون سیدھے راستے پر چلنے والا اور کون صاحب

ہدایت ہے"

کی تفسیر میں حضرت موسیٰ بن جعفر سے روایت کرتے ہیں کہ آپ سے دریافت کیا

نے [illegible] حضرت امام صادق سے اس آیت کے متعلق سوال کیا تو آپ [illegible] حضرت [illegible]

الصراط السوی) هو القائم والهدیٰ من اهتدیٰ الی طاعته

"(صراط سوی) یعنی سیدھے راستے سے مراد حضرت قائم ہیں اور ہدایت پانے

والوں سے مراد وہ ہیں جو آپ کی فرمانبرداری کرکے ہدایت پا گئے"

([illegible])

آسمانی آیت

(۲۶/۴) اسی کتاب میں آیت کریمہ

إن نشأ ننزل عليهم من السماء آية فظلت أعناقهم لها خاضعين

([illegible])

"اگر ہم چاہیں تو آسمان سے ان کے لئے نشانی اور آیت نازل کرتے ہیں

کے بارے میں ہے کہ یہ آیت حضرت قائم [illegible] کی [illegible]

میں ہے کیونکہ وہ آسمانی آیت ایک [illegible] والا حضرت کے نام [illegible] کے

ساتھ ہوگا جو تمام لوگوں کو سنائی دے گی۔

([illegible])

خروج امامؑ

(۳۲/۵۳۲) سید شرف الدین کتاب تاویل الآیات میں معلی بن خنیس سے روایت کرتے ہیں کہ امام صادقؑ نے آیت

افرءیت ان متعنٰھم سنین ثم جاءھم ما کانوا یوعدون

(شعراء آیت ۲۰۵، ۲۰۶)

"کیا تونے ان کو دیکھا ہے کہ جن کو چند سال اس دنیا سے فائدہ اٹھانے کا موقع دیا پھر جس عذاب کا ان کو وعدہ دیا گیا تھا ان کی طرف آ گیا" کی تفسیر میں فرمایا اس سے مراد حضرت قائم علیہ السلام کا خروج ہے

(تاویل الآیات [illegible])

بڑا عذاب

(۳۳/۵۳۳) اسی کتاب میں آیہ کریمہ

ولنذیقنھم من العذاب الادنی دون العذاب الاکبر (سجدہ آیت ۲۱)

"ان کو بڑے عذاب سے پہلے چھوٹا عذاب چکھائیں گے" کی تفسیر میں امام صادقؑ سے فرمایا

ان الادنی غلاء السعر والاکبر المھدی بالسیف

"چھوٹا عذاب مہنگائی اور بڑا عذاب حضرت مہدی علیہ السلام کی تلوار ہے"

(تاویل الآیات [illegible])

فتح کا دن

(۳۴/۵۳۴) اسی کتاب میں آیہ کریمہ

یوم الفتح لا ینفع الذین کفروا ایمانھم ولا ھم ینظرون (سجدہ آیت ۲۹)

"ان سے کہہ دو کہ فتح اور کامیابی کے دن کافر لوگوں کا ایمان لانا ان کو فائدہ نہ

"وعدہ کا ۔۔۔ اس دن کو مہلت دی جائے گی" کی تفسیر میں امام صادقؑ سے روایت کرتے ہیں
کہ آپ نے فرمایا: فتح کے دن سے مراد وہ دن ہے جس دن دنیا حضرت مہدیؑ کے ہاتھ
سے فتح ہوگی۔ اس دن کافر لوگوں کا ایمان ان کو فائدہ نہ دے گا

([illegible])

قبروں سے نکلنا

(۵۷۹/۲۳۹) کلینی نے کتاب کافی میں حضرت امام رضاؑ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت نے
حسن بن شاذان کو لکھا: جب اس نے ناصبیوں کی اذیت و آزار کے متعلق شکایت کی تو
خدا تبارک و تعالیٰ نے اولیاء و دوستوں سے عہد و پیمان لیا ہے کہ اہل باطل کی
حکومت کے دور میں صبر و استقامت کو اپنا پیشہ بنائیں۔ پس پروردگار کے حکم کی خاطر صبر کریں
اور جب تمام مخلوق کے سردار حضرت مہدی علیہ السلام کے قیام کی خبر سنیں گے۔

یٰوَیْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا (یٰس آیت ۵۲)

"افسوس ہے ہم پر کس نے ہمیں ہماری قبروں سے نکالا ہے یہ وہی خدائے
رحمان کا وعدہ ہے"

([illegible])

تھوڑی مدت

(۵۸۰/۲۴۰) نیز اسی کتاب میں آیت **وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِیْنٍ**
(ص آیت ۸۸)

"تھوڑی مدت کے بعد ان کی خبر جان لو گے" کی تفسیر میں امام باقر علیہ السلام سے
روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: کہ اس سے مراد حضرت مہدیؑ کا خروج ہے

تلوار کا عذاب

(۵۸۱/۲۴۱) سید شرف الدین نے تاویل الآیات ۲/۸۰۴ حدیث ۱ میں آیہ کریمہ

"ہم نے قوم ثمود کو ہدایت کی لیکن انہوں نے خود گمراہی کو چاہا ۔۔۔ پس ایک دن بجلی
ان کو برباد کر دے گی [illegible] ذلت کے عذاب نے آ لیا" کی تفسیر میں امام صادقؑ سے روایت
کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا رسوا کرنے والے عذاب سے مراد حضرت قائمؑ کے قیام کے
وقت [illegible] تفسیر برہان [illegible]

آفاق میں نشانیاں

([illegible]) [illegible] سورہ [illegible] کی ۵۳ ویں آیت کریمہ

سنریہم آیاتنا فی الآفاق وفی انفسہم حتی یتبین لہم انہ الحق

[illegible]

"ہم عنقریب [illegible] انہیں اپنی نشانیاں اور آفاق میں دکھلائیں گے تاکہ ان پر یہ بات
واضح ہو جائے [illegible] کی تفسیر میں امام باقر علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ آپ
نے فرمایا [illegible] نشانیاں ان کو دکھلائے گا تاکہ وہ جان لیں کہ قائم علیہ السلام کا
خروج حق ہے اور پروردگار کی طرف سے ہے [illegible] لوگ انہیں دیکھیں گے۔

([illegible] تفسیر برہان [illegible])

ہر چیز کا علم

([illegible]) [illegible] آیت [illegible] (سورہ [illegible] آیت ۔۔) کی تفسیر میں

امام باقرؑ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا:

[illegible] السلام [illegible] بالدنیا [illegible]

[illegible] ذلک [illegible] وعلم کل شئ فی [illegible]

"اس سے مراد حضرت قائمؑ کی حکومت کی مدت اور قاف سے مراد [illegible] کا
وہ پہاڑ ہے جس نے تمام دنیا کا احاطہ کیا ہوا ہے اور آسمان کی سبز رنگت

اس بیماری کی وجہ سے ہے اور ہر چیز کا علم (حسن) میں ہے جو عطا [illegible]

ہوا کرتا ہے

قمی اپنی تفسیر میں کہتا ہے کہ (ستین)، (ستہ) کی طرف اشارہ ہے [illegible]

ت امام مہدیؑ کے ظہور کی علامت ہے۔

[illegible]

شیعہ کون؟

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یستعجل بہا الذین لا یؤمنون بہا والذین آمنوا مشفقون منہا

(شوریٰ ۱۸)

"وہ لوگ اس کی طرف جلدی کرتے ہیں جو اس کے ساتھ ایمان نہیں رکھتے اور

لیکن وہ لوگ جو ایمان رکھتے ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں

میں نے عرض کیا: حضرت ... اس طرح آیت کی قرأت نہیں [illegible]

طرح پڑھتے ہیں

یستعجل بہا الذین لا یؤمنون بہا والذین آمنوا مشفقون منہا

"وہ لوگ اس کی طرف جلدی کرتے ہیں جو ایمان نہیں رکھتے لیکن جو ایمان

رکھتے ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں"

امام صادقؑ نے فرمایا: افسوس ہے تجھ پر، کیا تم جانتے ہو اس سے کیا مراد ہے؟

میں نے عرض کیا: خدا، اس کا رسولؐ اور رسول خداؐ کا بیٹا بہتر جانتے ہیں۔ امام صادقؑ نے فرمایا

آخرت کی کھیتی

(۴۳/۵۵۵) کھیتی (آیت ۱۹ سورہ شوریٰ)

اللہ لطیف بعبادہ یرزق من یشاء وھو القوی العزیز من کان یرید حرث الآخرۃ نزد لہ فی حرثہ

"خدا اپنے بندوں کے ساتھ مہربان ہے اور بغیر حساب کے رزق دیتا ہے اور وہ قوی اور غالب ہے جو کوئی آخرت کے منافع کو طلب کرے ہم اس کے منافع میں اضافہ کریں گے لیکن جو دنیا کو چاہتا ہو تو ہم اسے دنیا کے منافع سے دیں گے اور آخرت میں اس کے لئے کوئی حصہ نہ ہوگا"

کی تفسیر میں امام صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ امام صادقؑ سے سوال کیا گیا کہ "حرث الآخرۃ" سے کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا امیر المومنین اور آئمہ علیہم السلام کی معرفت۔ آپ سے پوچھا گیا اس آیت کے آخری حصے سے کیا مراد ہے؟ جس میں خدا فرماتا ہے (وما لہ فی الآخرۃ من نصیب) یعنی اس کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہ ہوگا؟ آپ نے فرمایا

لیس لہ فی دولۃ الحق مع القائم علیہ السلام نصیب

"حکومت حقہ میں حضرت قائم علیہ السلام کے ساتھ ان کے لئے کوئی حصہ نہ ہوگا اور کوئی اجر نہ پائیں گے"

([illegible])

حتمی فیصلہ

(۴۳/۵۵۶) نیز کتاب مذکور میں آیت شریفہ

ولولا کلمۃ الفصل لقضی بینھم وان الظالمین لھم عذاب الیم

(شوریٰ ۲۱)

"اور اگر فیصلہ کا حتمی حکم نہ ہوتا تو ان کے درمیان کا حکم دے دیا جاتا البتہ ظالم لوگوں کے لئے دردناک عذاب ہے"

کی تفسیر میں امام باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ آپ نے فرمایا

لولا ما تقدم فیهم من امر الله عز ذکره ما ابقی القائم منهم واحدا.

"اگر ان کے بارے میں حق پہلے مقدر کر چکا ہے تو ان میں سے کسی کو قائم علیہ السلام باقی نہ رکھتے"

(کافی ج ۸ [illegible])

ناصبیوں سے انتقام

(۲۲/۵۵۷) علی بن ابراہیم قمیؒ سے روایت ہے

وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِ

"وہ جو انتقام لے گا اس پر ظلم واقع ہونے کے بعد" (شوریٰ آیت ۴۱)

کی تفسیر میں حضرت امام باقرؑ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا یہ آیت حضرت قائم علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کے بارے میں ہے

والقائم اذا قام انتصر من بنی امیة ومن المکذبین والنصاب هو واصحابه

"جب حضرت قائمؑ قیام کریں گے تو بنی امیہ اور ان لوگوں سے جنہوں نے آئمہ علیہم السلام کی ولایت کو جھٹلایا اور ان سے جو ناصبی ہیں یعنی اہل البیت سے دشمنی کرتے ہیں انتقام لیں گے"

(تفسیر قمی ج ۲ [illegible])

آنکھ کا گوشہ

(۲۵/۵۵۸) سید شرف الدینؒ بیان کرتے ہیں

[illegible] (شوریٰ آیت ۴۵)

کی تفسیر میں امام باقر [illegible] سے روایت [illegible] آپ نے فرمایا کہ لوگ حضرت قائم [illegible]

[illegible] دیکھتے ہیں۔

[illegible]

(۱۳۹/۵۵۴) شیخ صدوق کتاب [illegible]

وذکرھم بایام اللہ

"انہیں خدا کے ایام یاد دلاؤ"

کے بارے میں امام [illegible] علیہ السلام [illegible] روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا ان

ایام میں سے ایک دن حضرت قائم علیہ [illegible]

[illegible]

رزق آسمان میں

(۱۴۷/۵۴۰) شیخ طوسی کتاب غیبت میں [illegible] میں آیت شریفہ

وفی السماء رزقکم وما توعدون [illegible]

"تمہارا رزق آسمان میں ہے اور وہ جس کا وعدہ دیا گیا ہے"

کی تفسیر میں ابن عباس سے نقل کرتے ہیں کہ وہ کہتا ہے کہ اس سے مراد حضرت مہدی کا قیام ہے۔ ایک دوسری حدیث میں اسی کتاب میں اس آیت کے بعد والی آیت

فورب السماء والارض انہ لحق مثل ما انکم تنطقون

[illegible]

"آسمان اور زمین کے پروردگار کی قسم کہ یہ حق ہے اسی طرح جس طرح تم آپس میں گفتگو کرتے ہو"

کی تفسیر میں ابن عباس سے نقل کرتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں اس سے مراد حضرت

مہدی علیہ السلام کا قیام ہے جو وعدہ الٰہی اور حق ہے۔

(تاویل [illegible])

چہروں سے پہچان

(۲۹/۶۲۱) سید شرف الدین نجفیؒ (تاویل الآیات ۲/۶۳۴ حدیث ۳۱) میں آیت شریفہ

یُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِیْمٰھُمْ (سورہ رحمٰن آیت ۴۱)

"گناہ گار اپنے چہرے سے پہچان لیے جائیں گے"

کی تفسیر میں امام صادقؑ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: یہ آیت حضرت قائم علیہ السلام کی شان میں نازل ہوئی ہے۔ حضرت قائمؑ ظالم لوگوں کو ان کے چہرے سے پہچان لیں گے اور اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر اپنی تلوار کے ذریعے سے انہیں ہلاک کر دیں گے۔

(بحار الانوار [illegible])

حتمی عذاب

(۲۹/۶۲۲) علی بن ابراہیمؒ آیت کریمہ

سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ (سورہ معارج آیت ۱)

"سوال کرنے والے نے حتمی واقع ہونے والے عذاب کے متعلق سوال کیا"

کی تفسیر میں امام باقرؑ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اس آیت میں عذاب سے مراد ایک آگ ہے جو مغرب سے خارج ہوگی۔ اور ایک فرشتہ اسے آگے چلا رہا ہوگا اور بنی امیہ میں سے کوئی ایسا گھر نہ ہوگا مگر یہ کہ اس گھر کو گھر والوں کے ساتھ جلا کر راکھ کر دے گی۔ اور کوئی ایسا گھر باقی نہ رہے گا جس میں آل محمد علیہم السلام پر ظلم ہوا ہوگا اور اہل بیتؑ کے حق کا انتقام اس گھر پر باقی ہو مگر یہ کہ اسے جلا کر راکھ کر دے گی۔ اور اس سارے کام کی جو رہبری کر رہے ہوں گے وہ حضرت مہدی علیہ السلام ہوں گے۔

(تفسیر قمی [illegible])

(۶۳/۵۰) علی بن ابراہیم قمی آیت کریمہ

فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ (مدثر آیت ۱۹-۲۰)

"خدا اسے قتل کرے کیسی غلط فکری ہے پھر خدا اسے قتل کرے کیسی غلط فکری ہے"

کی تفسیر میں امام صادقؑ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا:

ان المراد ظالم امیر المومنین علیه السلام وان المعنی انه یعذب عذابا بعد عذاب یعذبه القائم علیه السلام

"اس سے مراد امیر المومنین علیہ السلام پر ظلم کرنے والا شخص ہے اور اس کا معنی یہ ہے کہ اسے پے در پے عذاب کریں گے اور اس کو عذاب دینے والے حضرت قائم علیہ السلام ہوں گے"

([illegible])

روز قیامت

(۶۴/۵۱) آیت شریفہ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّينِ (مدثر آیت ۴۶)

"ہم نے روز قیامت کو جھٹلایا"

کی تفسیر میں روایت ہوئی ہے کہ اس روز یعنی اس سے مراد حضرت حجتؑ کے ظہور اور قیام کا دن ہے۔ ([illegible])

سرکشی سے انتقام

(۶۵/۵۲) آیت شریفہ إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا (طارق آیت ۱۵)

"انہوں نے مکر و حیلہ کیا میں بھی ان کے مکر کے مقابلے میں حیلہ کروں گا"

پس اے محمدؐ تھوڑی سی مدت کے لیے ان کو مہلت دے دو"

کی تفسیر میں امام باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: اس سے مراد

یہ ہے کہ ان کو حضرت مہدیؑ کے ظہور تک مہلت دے دو۔ وہ میری خاطر قریش، بنی امیہ اور

جو دوسرے گروہوں میں سے ظالم اور سرکش سے انتقام لیں گے۔

(تفسیر قمی [illegible])

شمشیر مہدیؑ

(۵۳/۶۶۶) کلینی کتاب کافی [illegible] حدیث ۱۳ میں آیت کریمہ

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ (غاشیہ آیت ۱)

”کیا تجھ تک اس مصیبت کی خبر پہنچی ہے جو ہر طرف پھیل جائے گی“

کی تفسیر میں امام صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قائم علیہ السلام ان کو اپنی تلوار کے ساتھ مصیبت میں گرفتار کریں گے۔ جو ان تمام پر چھا جائے گی۔

([illegible])

ظہور مہدیؑ

(۵۳/۶۶۷) شرف الدین نجفی تاویل الآیات [illegible] حدیث [illegible] آیت اول سورہ فجر کی تفسیر میں امام صادقؑ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: (وَالْفَجْرِ) اس صبح سے مراد جس کی خدا قسم کھا رہا ہے حضرت مہدیؑ کے ظہور کی صبح ہے اور (وَلَيَالٍ عَشْرٍ) (دس راتیں) سے مراد آئمہ طاہرین علیہم السلام ہیں اور (وَالشَّفْعِ) یعنی جفت اور زوج، اس سے مراد امیر المومنینؑ اور حضرت فاطمہؑ ہیں اور (وَالْوَتْرِ) سے مراد کہ جس کا حقیقی خالق اور فرد ہے ذات مقدس پروردگار ہے اور (وَاللَّيْلِ إِذَا يَسْرِ) قسم ہے اس رات کی جو تاریک ہے جب روشنی میں تبدیل ہو جائے گی۔ سے مراد

دولة حبتر فهي تسري الى قيام القائم

”حبتر کی حکومت ہے جو حضرت مہدی علیہ السلام کی نورانی حکومت تک قائم

[illegible]

مہدیؑ اور افراد کا قتل

(۵۵/۵۲۸) شرف الدین نجفی تاویل الآیات ۲/۸۰۷ حدیث ۱۶ میں آیت شریفہ

فانذرتکم نارا تلظٰی (سورہ اللیل آیت ۱۴)

"میں نے تمہیں شعلہ ور ہونے والی آگ سے ڈرایا"

کی تفسیر میں امام صادقؑ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا:

ھو القائم علیہ السلام اذا قام بالغضب فیقتل من کل الف تسعمائة وتسعة وتسعین

"سے مراد حضرت قائم علیہ السلام ہیں جب وہ غصے کے عالم میں قیام کریں گے تو ہر ہزار آدمیوں میں سے نو سو ننانوے افراد کو قتل کر دیں گے"

([illegible])

مہدیؑ اور عصر

(۵۶/۵۲۹) شیخ صدوقؒ کمال الدین ۲/۶۵۶ حدیث ۱ میں آیت شریفہ

(والعصر) (سورہ عصر آیت ۱)

"قسم ہے زمانے کی"

کی تفسیر میں امام صادقؑ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا:

عصر سے مراد حضرت مہدی علیہ السلام کا زمانہ ہے

مومنین کی خوشی

(۵۷/۵۳۰) طبریؒ دلائل الامامہ ص ۲۴۸ حدیث ۵۲ میں آیت۔

یومئذ یفرح المؤمنون بنصر اللہ (روم آیت ۴، ۵)

"اس دن مومنین خدا کی مدد سے خوش ہوں گے"

کی تفسیر میں امام صادقؑ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اس سے مر